السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کافر کے ساتھ تجارت جائز ہے۔ خصوصا جب کہ ہمیں انکی مصنوعات کی ضرورت بھی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان شاء اللہ بوقت ضرورت کفار کی بنائی ہوئی چیزوں کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ جس طرح کہ ہم عصر حاضر میں کافر حکومتوں کے ساتھ معاملہ کرکے ان کی مصنوعات مثلاً گاڑیاں لباس سامان آرائش وزیبائش گھریلو استعمال کی اشیاء اور برتن وغیرہ خریدتے ہیں۔ اور یہ ضرورت ہمیں مجبور کرتی ہے۔ کہ ہم ان کے ساتھ ضروری قواعد شرائط قیمت کی ادائیگی سامان کو وصول کرنے یا بھیجنے وغیرہ پر اتفاق کرلیں اور ان تمام امور کو طے کرلیں جن کی ایک خریدار کو ضرورت ہوتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38